4 ایوانِ سبز ۲۲ جون ۲۰۲۶ Green Chamber Weekly

نیلم کے ماہی پروری کے منصوبے کو صوبائی اجلاس میں ماحولیاتی خدشات کے باعث مسترد کر دیا گیا

(اداریہ) ڈپٹی کمشنر نیلم کے دفتر میں ہفتے کو ہونے والے اجلاس میں ماحولیاتی خدشات کے باعث دریائے نیلم پر ماہی پروری کے منصوبے کو مسترد کر دیا گیا۔

اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر نیلم کرنل (ریٹائرڈ) عمران حیدر نے کی۔ اجلاس میں محکمہ ماحولیات، محکمہ زراعت، واپڈا اور مقامی آبادی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ منصوبے کے تحت دریائے نیلم کے کنارے پانچ پنجرے نصب کر کے ٹراؤٹ مچھلی کی افزائش کی جانی تھی۔ منصوبہ ساڑھے تین کروڑ روپے کا تھا اور اسے نجی سرمایہ کاروں کے ایک گروپ نے پیش کیا تھا۔

اجلاس کے شرکاء کے مطابق منصوبے کی فزیبلٹی رپورٹ میں دریا کے پانی کے معیار، مقامی آبی حیات اور سیاحت پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ نہیں لیا گیا۔ ماہرین کے مطابق پنجروں سے نکلنے والا فضلہ اور بچا ہوا چارہ دریا کے پانی میں نامیاتی آلودگی بڑھا سکتا ہے جو نیچے کے علاقے میں پینے کے پانی کی سکیموں کو متاثر کر سکتی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دریائے نیلم میں پہلے ہی ٹراؤٹ کی مقامی نسل کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم سیاحت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور ماہی پروری اچھا خیال ہے، لیکن دریا کی قیمت پر نہیں۔ پہلے ماحولیاتی اثرات کا مکمل جائزہ لیا جائے گا اور اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ ہوگا۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ ماحولیات ایک ماہر کمیٹی تشکیل دے جو تین ماہ میں رپورٹ پیش کرے گی۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے اجلاس کو بتایا کہ ٹراؤٹ کے بیج کا ایک ہیچری سے حاصل کیا جانا تھا اور اس میں کوئی بیماری نہیں پائی گئی۔ تاہم واپڈا کے نمائندے نے کہا کہ دریا کے بالائی حصے میں پہلے ہی ایک چھوٹا ہیچری منصوبہ زیر تعمیر ہے جس کے اثرات کا الگ سے جائزہ لینا ضروری ہے۔ اجلاس میں طے ہوا کہ دونوں منصوبوں کے مجموعی اثرات کا جائزہ ایک ہی رپورٹ میں لیا جائے گا۔

مقامی آبادی کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ اگر منصوبہ کسی وقت منظور ہو تو مقامی نوجوانوں کو ملازمت اور تربیت دی جائے اور منافع کا ایک حصہ علاقے کے ترقیاتی فنڈ میں جمع ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ یہ مطالبہ رپورٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر طے ہوا کہ منصوبہ فی الحال مسترد رہے گا اور اس پر کوئی کام نہیں ہوگا۔

ماہی پروری کے منصوبے کو ماحولیاتی خدشات کے باعث مسترد کر دیا گیا

ڈپٹی کمشنر نیلم کرنل (ریٹائرڈ) عمران حیدر کی زیرِ صدارت اجلاس میں دریائے نیلم پر ٹراؤٹ مچھلی کے پنجرے لگانے کا منصوبہ مسترد

اداریہ نمبر 012000

ڈپٹی کمشنر نیلم کرنل (ریٹائرڈ) عمران حیدر کی زیرِ صدارت اجلاس میں دریائے نیلم پر ٹراؤٹ مچھلی کے پنجرے لگانے کا منصوبہ مسترد کر دیا گیا۔ منصوبہ ساڑھے تین کروڑ روپے کا تھا اور اسے نجی سرمایہ کاروں کے ایک گروپ نے پیش کیا تھا۔ اجلاس میں محکمہ ماحولیات، محکمہ زراعت، واپڈا اور مقامی آبادی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

منصوبے کے تحت دریائے نیلم کے کنارے پانچ پنجرے نصب کر کے ٹراؤٹ مچھلی کی افزائش کی جانی تھی۔ منصوبہ ساڑھے تین کروڑ روپے کا تھا اور اسے نجی سرمایہ کاروں کے ایک گروپ نے پیش کیا تھا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دریائے نیلم میں پہلے ہی ٹراؤٹ کی مقامی نسل کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم سیاحت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور ماہی پروری اچھا خیال ہے، لیکن دریا کی قیمت پر نہیں۔ پہلے ماحولیاتی اثرات کا مکمل جائزہ لیا جائے گا اور اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ ہوگا۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ ماحولیات ایک ماہر کمیٹی تشکیل دے جو تین ماہ میں رپورٹ پیش کرے گی۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے اجلاس کو بتایا کہ ٹراؤٹ کے بیج کا ایک ہیچری سے حاصل کیا جانا تھا اور اس میں کوئی بیماری نہیں پائی گئی۔ تاہم واپڈا کے نمائندے نے کہا کہ دریا کے بالائی حصے میں پہلے ہی ایک چھوٹا ہیچری منصوبہ زیر تعمیر ہے جس کے اثرات کا الگ سے جائزہ لینا ضروری ہے۔ اجلاس میں طے ہوا کہ دونوں منصوبوں کے مجموعی اثرات کا جائزہ ایک ہی رپورٹ میں لیا جائے گا۔

مقامی آبادی کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ اگر منصوبہ کسی وقت منظور ہو تو مقامی نوجوانوں کو ملازمت اور تربیت دی جائے اور منافع کا ایک حصہ علاقے کے ترقیاتی فنڈ میں جمع ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ یہ مطالبہ رپورٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر طے ہوا کہ منصوبہ فی الحال مسترد رہے گا اور اس پر کوئی کام نہیں ہوگا۔

ماہی پروری کے منصوبے کو ماحولیاتی خدشات کے باعث مسترد کر دیا گیا

(اداریہ) ڈپٹی کمشنر نیلم کرنل (ریٹائرڈ) عمران حیدر کی زیرِ صدارت اجلاس میں دریائے نیلم پر ٹراؤٹ مچھلی کے پنجرے لگانے کا منصوبہ مسترد

اداریہ نمبر 012000

ڈپٹی کمشنر نیلم کرنل (ریٹائرڈ) عمران حیدر کی زیرِ صدارت اجلاس میں دریائے نیلم پر ٹراؤٹ مچھلی کے پنجرے لگانے کا منصوبہ مسترد کر دیا گیا۔ منصوبہ ساڑھے تین کروڑ روپے کا تھا اور اسے نجی سرمایہ کاروں کے ایک گروپ نے پیش کیا تھا۔ اجلاس میں محکمہ ماحولیات، محکمہ زراعت، واپڈا اور مقامی آبادی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

منصوبے کے تحت دریائے نیلم کے کنارے پانچ پنجرے نصب کر کے ٹراؤٹ مچھلی کی افزائش کی جانی تھی۔ منصوبہ ساڑھے تین کروڑ روپے کا تھا اور اسے نجی سرمایہ کاروں کے ایک گروپ نے پیش کیا تھا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دریائے نیلم میں پہلے ہی ٹراؤٹ کی مقامی نسل کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم سیاحت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور ماہی پروری اچھا خیال ہے، لیکن دریا کی قیمت پر نہیں۔ پہلے ماحولیاتی اثرات کا مکمل جائزہ لیا جائے گا اور اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ ہوگا۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ ماحولیات ایک ماہر کمیٹی تشکیل دے جو تین ماہ میں رپورٹ پیش کرے گی۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے اجلاس کو بتایا کہ ٹراؤٹ کے بیج کا ایک ہیچری سے حاصل کیا جانا تھا اور اس میں کوئی بیماری نہیں پائی گئی۔ تاہم واپڈا کے نمائندے نے کہا کہ دریا کے بالائی حصے میں پہلے ہی ایک چھوٹا ہیچری منصوبہ زیر تعمیر ہے جس کے اثرات کا الگ سے جائزہ لینا ضروری ہے۔ اجلاس میں طے ہوا کہ دونوں منصوبوں کے مجموعی اثرات کا جائزہ ایک ہی رپورٹ میں لیا جائے گا۔

مقامی آبادی کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ اگر منصوبہ کسی وقت منظور ہو تو مقامی نوجوانوں کو ملازمت اور تربیت دی جائے اور منافع کا ایک حصہ علاقے کے ترقیاتی فنڈ میں جمع ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ یہ مطالبہ رپورٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر طے ہوا کہ منصوبہ فی الحال مسترد رہے گا اور اس پر کوئی کام نہیں ہوگا۔